سوال

(43) وضو کرتے وقت چہرے اور ہاتھوں کو صابن سے دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کرتے وقت چہرے اور ہاتھوں کو صابن سے دھونے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کرتے وقت چہرے اور ہاتھوں کو صابن سے لازما دھونا غیر مشروع ہے۔ یہ محض ایک تکلف ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(ہلکَ الْمُتَنَطِّعُونَ، ہلکَ الْمُتَنَطِّعُونَ) (رواہ مسلم فی کتاب العلم)

''تکلف کرنے والے ہلاک ہوگئے، تکلف کرنے والے ہلاک ہوگئے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین دفعہ دہرائی۔ ہاں اگر ہاتھوں پر ایسی میل کچیل جمی ہو (یا ناگوار بدبو ہو) جو صابن وغیرہ استعمال کئے بغیر زائل نہ ہوسکے تو اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عام حالات میں اس کا استعمال محض تکلف اور بدعت ہوگا۔ لہذا اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 81

محدث فتویٰ